© rasailojaraid.com

دل کی بات

گستاخانہ خاکوں کے مقابلہ کی منسوخی اور مسلم امہ کی ذمہ داری

سید محمد کفیل بخاری

پاکستان سمیت دنیا بھر کے مسلمانوں کے شدید احتجاج کے بعد ہالینڈ میں ہونے والے گستاخانہ خاکوں کے مقابلے کو منسوخ کر دیا گیا۔ ہالینڈ کے اسلام مخالف رکن اسمبلی ملعون گیرٹ ولڈرز نے مقابلہ منسوخ کرنے کا فیصلہ پاکستان اور دوسرے مسلم ممالک میں مظاہروں کے بعد کیا۔

قبل ازیں وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان نے سینیٹ میں اپنے پالیسی خطاب میں امتِ مسلمہ کے جذبات کی بھرپور ترجمانی کرتے ہوئے کہا تھا کہ:

> ''جس طرح اہل مغرب کو ''ہولوکاسٹ'' کے تذکرے سے تکلیف ہوتی ہے، ہم مسلمانوں کو جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین پر اس سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ مغرب کو شاید اندازہ نہیں کہ ہمیں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کتنا پیار ہے۔''

وزیر اعظم نے اپنے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ:

> ''میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ کسی ایک مسلمان یا چند مسلمانوں کا مسئلہ نہیں بلکہ دنیا میں بسنے والے ہر مسلمان کا مسئلہ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کے دلوں میں بستے ہیں۔ جب کوئی بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرتا ہے تو تمام مسلمانوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ مغرب کے لوگوں کو اس بات کی سمجھ نہیں اور انہیں یہی بات سمجھانے کی ضرورت ہے یہ بات مغرب کو ہم تب سمجھا سکیں گے جب تمام مسلم ممالک او آئی سی کے پلیٹ فارم سے متحد ہو کر اقوام متحدہ میں بات کریں گے۔ ان شاء اللہ ہم اس میں کامیاب ہوں گے۔''

وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے وزیر اعظم کی ہدایت پر ہالینڈ کے سفیر کو بلا کر پاکستان اور دنیا بھر کے مسلمانوں کا احتجاج ان تک پہنچایا اور گستاخانہ مقابلوں کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ او آئی سی کے ممالک سے بھی رابطہ کیا۔

پاکستان کی تمام دینی جماعتوں نے ملک بھر میں پُر امن احتجاجی مظاہرے کیے جن میں ایک طرف تو ہالینڈ کی حکومت سے مطالبہ کیا جبکہ دوسری طرف حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ عالمی فورم پر اس مسئلہ کو اٹھائے، احتجاج کرے اور ہالینڈ کی حکومت کو مقابلہ منسوخ کرنے پر مجبور کرے۔

الحمد للہ یہ محنت کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔ پاکستان کی قومی اسمبلی، سینیٹ، چاروں صوبائی اسمبلیوں اور آزاد کشمیر اسمبلی سے متفقہ طور پر صدائے احتجاج بلند ہوئی۔ عالم اسلام نے احتجاج کیا جس کے نتیجے میں مسلمانوں کو کامیابی ملی۔

سوشل میڈیا پر ملعون گیرٹ ولڈرز کا تازہ بیان اور اس کا ترجمہ نشر ہوا ہے جو درج ذیل ہے:

> ''خاکوں کے مقابلے کے خلاف دھمکیاں شدت اختیار کر گئی ہیں۔ این۔ ٹی۔ سی۔ بی نے حال ہی میں مجھے بتایا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کہ ایک پاکستانی عالم نے میرے خلاف فتویٰ جاری کیا ہے اور میرے سر کی قیمت بھی مقرر کی گئی ہے، ایک ایسے شخص کو گرفتار بھی کیا گیا ہے جو مجھے قتل کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ یہ انہی دھمکیوں کی ایک کڑی ہے۔ میری آزادی ختم ہو چکی ہے اور اب شاید کبھی میں آزادی سے جی نہیں پاؤں گا۔ مگر میں پھر بھی کوئی سمجھوتہ کیے بغیر اسلام کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھوں گا۔

مگر بات صرف میری نہیں ہے، میرے سوا اور بھی کئی لوگوں کی جان خطرے میں ہے۔ کیونکہ مسلم انتہا پسند پورے ہالینڈ کو ٹارگٹ کر رہے ہیں اور قتل وغارت کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ اگر بے گناہ جانیں ضائع ہوتی ہیں تو اس کے ذمہ دار یہی لوگ ہوں گے۔ مگر میں یہ نہیں چاہتا کہ مسلمان خاکوں کے مقابلے کا بہانہ بنا کر اسلامی دہشت گردی کا ارتکاب کریں۔

میرا اسلام کے عدم برداشت اور تشدد پسند ہونے کا دعویٰ ایک بار پھر ثابت ہو چکا ہے۔ اسلامی دہشت گردی کے کسی واقعے سے بچنے کے لیے میں نے خاکوں کے مقابلے کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ لوگوں کا تحفظ سب سے زیادہ ضروری ہے۔

مگر اسلام کے خلاف میری جدوجہد پہلے سے بھی زیادہ جذبے کے ساتھ جاری رہے گی اور کوئی دھمکی مجھے کبھی روک نہیں پائے گی۔"

ہمارے خیال میں معاملہ وقتی طور پر رکا ہے۔ اور ملعون گیرٹ ولڈرز کے بیان میں اس کے عزائم اور ارادے کھل کر سامنے آ گئے ہیں۔ لیکن ایک بات پوری قوت کے ساتھ دنیا پر واضح ہوگئی ہے کہ مسلمان اپنے نبی سیدنا محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کریں گے۔ گیرٹ ولڈرز جسے اظہار خیال کی آزادی (Freedom of speech) کا نام دے رہا ہے وہ آزادی نہیں بدمعاشی ہے اور دنیا کا کوئی مسلمان اسے برداشت اور قبول کرنے کے لیے تیار نہیں۔ مسلمانوں کے اس عمل کو ملعون گیرٹ ولڈرز اور اس کا پشتیبان امریکہ و یورپ عدم برداشت یا اسلامی دہشت گردی قرار دے رہے ہیں۔ ہمارے نزدیک یہ مسلمانوں کے خلاف مغرب کی دہشت گردی اور شدت پسندی ہے کسی کی رائے سے اختلاف یا اسے قبول نہ کرنے اور کسی کو گالی دینے یا توہین کرنے میں بہت فرق ہے۔ پوری دنیا کے کافر سیدنا محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نبی نہ مانیں تو دنیوی اعتبار سے مسلمانوں کو کوئی اعتراض نہیں بلکہ مسلمان ان کے حقوق ادا کرنے کے پابند بھی ہیں لیکن مسلمانوں کے لیے مرکز محبت وعشق، نقطۂ دائرہ وجود سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ کی توہین کرنا ان کا حق نہیں، بدمعاشی، مذہبی دہشت گردی اور انتہا پسندی ہے۔ گیرٹ ولڈرز نے اسلام کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے وہ ضرور کرے آخر ابلیس کے لشکریوں نے چودہ سو سال سے اس کام کے سوا اور کیا کیا ہے؟ لیکن حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے پر اسے ذلت و رسوائی اور پسپائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

در دلِ مسلم مقامِ مصطفیٰ است
آبروئے ما زِ نامِ مصطفیٰ است

© rasailojaraid.com